A1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی
پاکستان

الجزء ۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

کہنے لگے وہ سردار جو غرور و تکبر کیا کرتے تھے ان (شعیب) کی قوم سے یا تو ہم نکال کر رہیں گے تمہیں اے شعیب!

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اور جو ایمان لائے تمہارے ساتھ اپنی بستی سے یا تمہیں لوٹ آنا ہوگا ہماری ملت میں،

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

شعیب نے کہا اگرچہ ہم اس (ارتداد) کو ناپسند بھی کرتے ہوں - پھر تو ہم نے ضرور بہتان باندھا اللہ تعالیٰ پر جھوٹا اگر ہم لوٹ آئیں

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ

تمہارے دین میں اس کے بعد کہ جب نجات دے دی ہمیں اللہ نے اس سے، اور نہیں کوئی وجہ ہمارے لئے کہ ہم لوٹ آئیں

فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى

اس میں مگر یہ کہ چاہے اللہ تعالیٰ جو پروردگار ہے ہمارا، گھیرے ہوئے ہے ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے، صرف

اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا ہے، اے ہمارے رب! فیصلہ فرمادے ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر

خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

فیصلہ فرمانے والا ہے - اور کہا ان رئیسوں نے جو کافر تھے ان کی قوم سے

لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

کہ اگر تم پیروی کرنے لگو شعیب کی تو یقیناً تم نقصان اٹھانے والے ہوجاؤ گے - پھر پکڑ لیا انہیں زلزلہ نے

مع فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ ۚ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ

تو صبح کے وقت وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل گرے پڑے تھے - جن (بدبختوں) نے جھٹلایا شعیب کو (وہ یوں نابود کردیئے) گئے گویا

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

کبھی بستے ہی نہ تھے ان مکانوں میں، جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو ہوگئے وہی نقصان اٹھانے والے -

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

تو منہ پھیر لیا ان کی طرف سے اور کہا اے میری قوم، بیشک میں نے پہنچا دیئے تھے تمہیں پیغامات اپنے رب کے اور میں نے نصیحت کی تھی

ع ۱۱ ۹ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

تمہیں، تو (اب) کیونکر غم کروں میں کافر قوم (کے ہولناک انجام) پر - اور نہ بھیجا ہم نے کسی بستی میں

مِّن نَّبِيٍّ إِلَّآ أَخَذْنَآ أَهْلَهَا بِالْبَأْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

کوئی نبی مگر یہ کہ (جب نبی جھٹلایا گیا تو) ہم نے مبتلا کر دیا وہاں کے باشندوں کو سختی اور تکلیف میں تاکہ

يَضَّرَّعُونَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا

وہ گڑگڑانے لگیں - پھر ہم نے بدل دی تکلیف کی جگہ راحت حتیٰ کہ وہ پھلے پھولے

وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ فَأَخَذْنَاهُم بَغْتَةً وَّ

اور کہنے لگے بے شک (یونہی) پہنچا کرتی تھی ہمارے باپ دادا کو (کبھی) تکلیف اور (کبھی) راحت تو ہم نے پکڑ لیا انہیں اچانک اور

هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا

اس کا انہیں خواب و خیال بھی نہ تھا - اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقوٰی اختیار کرتے تو ضرور ہم کھول دیتے

عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم

ان پر برکتیں آسمان کی اور زمین کی، لیکن انہوں نے جھٹلایا (ہمارے رسولوں کو) تو پکڑ لیا ہم نے انہیں

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٦﴾ أَفَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا

بوجہ ان کرتوتوں کے جو وہ کیا کرتے تھے ۔ تو کیا بے خوف ہوگئے ہیں ان بستیوں والے اس سے کہ آجائے ان پر ہمارا

بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿٩٧﴾ أَوَأَمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُم بَأْسُنَا

عذاب راتوں رات اس حال میں کہ وہ سو رہے ہوں - یا کیا بے خوف ہوگئے ہیں ان بستیوں والے اس سے کہ آجائے ان پر ہمارا عذاب

ضُحًى وَهُمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩٨﴾ أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ

چاشت کے وقت جبکہ وہ کھیل کود رہے ہوں ۔ تو کیا یہ بے خوف ہوگئے ہیں اللہ کی خفیہ تدبیر سے، پس نہیں بے خوف ہوتے

اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ ١٢ ع ٤ ٢

اللہ کی خفیہ تدبیر سے سوائے اس قوم کے جو نقصان اٹھانے والی ہوتی ہے - کیا یہ (حقیقت) واضح نہ ہوئی ان لوگوں پر جو وارث بنے

الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُم بِذُنُوبِهِمْ ۚ

زمین کے اس کے اصلی مالکوں (کی تباہی) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو سزا دیں انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے،

وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ

اور مہر لگا دیں ان کے دلوں پر تاکہ وہ کچھ سن ہی نہ سکیں ۔ یہ بستیاں ہیں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم

ہم بیان کرتے ہیں آپ سے ان کی کچھ خبریں، اور بے شک آئے ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ
روشن دلیلوں کے ساتھ، اور نہ ہوا یہ کہ ایمان لاتے اس پر جس کو جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے، اسی طرح مہر لگا دیتا ہے
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ
اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں پر - اور نہ پایا ہم نے ان کی اکثریت کو وعدہ کا پابند،
وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اور ضرور پایا ان میں سے بہتوں کو حکم عدولی کرنے والا - پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد
مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف تو انہوں نے انکار کردیا ان کا، سو دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ
کیسا انجام ہوا فساد برپا کرنے والوں کا - اور کہا موسیٰ (علیہ السلام) نے: اے فرعون!
اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ
بلاشبہ میں رسول ہوں پروردگار عالم کا، واجب ہے مجھ پر کہ میں نہ کہوں
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ
اللہ پر سوائے سچی بات کے، میں آیا ہوں تمہارے پاس روشن دلیل لے کر تمہارے رب کی طرف سے پس بھیج دے
مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ
میرے ساتھ بنی اسرائیل کو - فرعون نے کہا اگر تم لائے ہو کوئی نشانی تو پیش کرو اسے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ
اگر تم (اپنے دعویٰ میں) سچے ہو - تو ڈال دیا موسیٰ نے اپنا عصا تو فوراً وہ
ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع ۱۳ ع ۹ ۳
صاف اژدہا بن گیا - اور نکالا اپنا ہاتھ (گریبان سے) تو فوراً وہ سفید (روشن) ہوگیا دیکھنے والوں کے لئے۔
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ
کہنے لگے قوم فرعون کے رئیس: واقعی یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے، چاہتا ہے
اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ
کہ نکال دے تمہیں تمہارے ملک سے، تو اب تم کیا مشورہ دیتے ہو - بولے مہلت دو اسے اور

أَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿١١١﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَاحِرٍ

اس کے بھائی کو اور بھیجو شہروں میں ہرکارے ، تا کہ وہ لے آئیں تمہارے پاس ہر ماہر

عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا

جادوگر کو ۔ اور آگئے جادوگر فرعون کے پاس جادوگروں نے کہا یقیناً (آج تو) ہمیں بڑا انعام ملنا چاہئے اگر ہم

نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا

(موسیٰ پر) غالب آجائیں ۔ فرعون نے کہا بیشک اور (اس کے علاوہ) تم خاصانِ بارگاہ سے ہو جاؤ گے ۔ جادوگروں نے کہا

يَا مُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ

اے موسیٰ ! یا تو تم (پہلے) ڈالو ورنہ ہم ہی (پہلے) ڈالنے والے ہیں ۔ آپ نے فرمایا

أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا

تم ہی ڈالو ، پس جب انہوں نے ڈالا تو جادو کر دیا انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر اور خوفزدہ کر دیا انہیں اور مظاہرہ کیا انہوں نے

بِسِحْرٍ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَإِذَا

بڑے جادو کا ۔ اور ہم نے وحی کی موسیٰ کو کہ ڈالئے اپنا عصا ، تو فوراً

هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا

وہ نگلنے لگا جو فریب انہوں نے بنا رکھا تھا ۔ تو ثابت ہوگیا حق اور باطل ہوگیا جو (جادو)

يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ

وہ کیا کرتے تھے ۔ یوں فرعونی مغلوب ہو گئے وہاں (بھرے مجمع میں) اور پلٹے ذلیل وخوار ہوکر ۔ اور گر پڑے جادوگر

سَاجِدِينَ ﴿١٢٠﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٢﴾

سجدہ کرتے ہوئے ۔ (اور) کہنے لگے ہم تو ایمان لے آئے سارے جہانوں کے پروردگار پر ، جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا ۔

قَالَ فِرْعَوْنُ آمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَمَكْرٌ

فرعون نے کہا : تم تو ایمان لائے ہوئے تھے اس پر اس سے پہلے کہ میں (اس کے مقابلہ کی) تمہیں اجازت دیتا ، بیشک یہ ایک فریب ہے

مَكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٣﴾

جو تم نے (مل کر) کیا ہے شہر میں تاکہ تم نکال دو یہاں سے اس کے اصلی باشندوں کو ، ابھی (اس کا انجام) تمہیں معلوم ہوجائے گا۔

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ

میں (پہلے) کٹوادوں گا تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مختلف طرفوں سے پھر تمہیں سولی پر لٹکادوں گا

أَجْمَعِينَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا تَنقِمُ مِنَّا إِلَّا

سب کے سب کو ۔ وہ بولے: (پرواہ نہیں) ہم تو اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں ۔ اور تو کیا ناپسند کرتا ہے ہم سے بجز اس کے کہ

أَنْ آمَنَّا بِآيَاتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا

ہم ایمان لائے اپنے رب کی آیتوں پر جب وہ آئیں ہمارے پاس ، اے ہمارے رب! انڈیل دے ہم پر صبر اور وفات دے ہمیں

ع ۱۴ ۱۸/۴ مُسْلِمِينَ ﴿١٢٦﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِن قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَ

اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں ۔ اور کہا قوم فرعون کے سرداروں نے : (اے فرعون!) کیا تو (یونہی) چھوڑے رکھے گا موسیٰ اور

قَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَآلِهَتَكَ ۚ قَالَ سَنُقَتِّلُ

اس کی قوم کو تاکہ فساد برپا کرتے رہیں اس ملک میں اور چھوڑے رہے موسیٰ تجھے اور تیرے خداؤں کو؟ اس نے (برافروختہ ہوکر) کہا (ہرگز نہیں بلکہ) ہم تہ تیغ کردیں گے

أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوسَىٰ

انکے لڑکوں کو اور زندہ چھوڑ دیں گے ان کی عورتوں کو ، اور ہم بیشک ان پر غالب ہیں ۔ فرمایا موسیٰ نے

لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۖ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَن

اپنی قوم کو (اس آزمائش میں) مدد طلب کرو اللہ سے اور صبرو استقامت سے کام لو ، بلاشبہ زمین اللہ ہی کی ہے ، وارث بناتا ہے اس کا جس کو

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوا أُوذِينَا مِن

چاہتا ہے اپنے بندوں سے ، اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے (مخصوص) ہے ۔ قوم موسیٰ نے کہا ہم تو ستائے گئے اس سے

قَبْلِ أَن تَأْتِيَنَا وَمِن بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۚ قَالَ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن

پہلے بھی کہ آپ آئے ہمارے پاس اور اس کے بعد بھی کہ آپ آئے ہمارے پاس ، آپ نے کہا : عنقریب تمہارا رب

يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرَ كَيْفَ

ہلاک کردے گا تمہارے دشمن کو اور (ان کا) جانشین بنادے گا تمہیں زمین میں پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے

ع ۱۵ ۳/۵ تَعْمَلُونَ ﴿١٢٩﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنَ

عمل کرتے ہو ۔ اور بے شک ہم نے پکڑ لیا فرعونیوں کو قحط سالی اور پھلوں کی پیداوار

الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣٠﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا

میں کمی سے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ۔ تو جب آتا ان پر خوشحالی (کا دور) (تو) کہتے : ہم مستحق ہیں

هَٰذِهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ ۗ أَلَا

اس کے ، اور اگر پہنچتی انہیں کوئی تکلیف (تو) بدفالی پکڑتے موسیٰ سے اور آپ کے ساتھیوں سے ، سن لو !

إِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا

ان کی بدفالی تو (مکافاتِ عمل کے قانون کے مطابق) اللہ کے پاس سے ہے لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو) نہیں جانتے - اور انہوں نے کہا

مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

کیسی ہی تو لے آئے ہمارے پاس نشانی (معجزہ) تاکہ تو جادو کرے ہم پر اس سے ہرگز نہیں ہم تم پر ایمان لانے والے -

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَ

پھر بھیجا ہم نے ان پر طوفان اور ٹڈی اور جوئیں اور مینڈک اور

الدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَ

خون (یہ سب) واضح نشانیاں تھیں - پھر بھی وہ تکبر کرتے رہے اور وہ لوگ (پیشہ ور) مجرم تھے - اور

لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

جب آجاتا ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰؑ ! دعا کر ہمارے لئے اپنے رب سے اس عہد کے سبب

عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

جو اس کا تمہارے ساتھ ہے - اگر تم ہٹادو گے ہم سے یہ عذاب تو ہم ضرور ایمان لائیں گے تم پر اور ضرور روانہ کر دیں گے

مَعَكَ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ إِلٰٓى أَجَلٍ

تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو - پھر جب ہم نے دور کردیا ان سے عذاب ایک مقررہ میعاد تک

هُمْ بٰلِغُوْهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنٰهُمْ فِى

جس کو وہ پہنچنے والے تھے تو فوراً انہوں نے (توبہ کا عہد) توڑ دیا - پھر ہم نے بدلہ لیا ان سے اور غرق کردیا انہیں

الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ

سمندر میں کیونکہ انہوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیتوں کو اور وہ اس (آنے والے) عذاب سے بالکل غافل تھے - اور ہم نے وارث بنادیا اس قوم کو

الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ

جسے ذلیل وحقیر سمجھا جاتا تھا (انہیں وارث بنایا) اس زمین کے شرق و غرب کا جس میں

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ

ہم نے برکت رکھ دی تھی ، اور پورا ہوگیا آپ کے پروردگار کا اچھا وعدہ بنی اسرائیل کے متعلق

بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا

بوجہ اس کے کہ انہوں نے صبر کیا تھا ، اور ہم نے برباد کر دیا جو کیا کرتا تھا فرعون اور اس کی قوم اور (برباد کردیئے) جو

الربع

يَعْرِشُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ
بلند مکان وہ تعمیر کیا کرتے تھے ۔ اور ہم نے پارا تارا بنی اسرائیل کو سمندر سے تو گزرے وہ ایک ایسی قوم پر
يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا
جو مگن بیٹھے تھے اپنے بتوں کی عبادت میں، بنی اسرائیل نے کہا: اے موسیٰ ! بناؤ ہمارے لئے بھی ایک
لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ
(ایسا) خدا جیسے ان کے خدا ہیں، موسیٰ نے فرمایا یقیناً تم جاہل (اور بے سمجھ) لوگ ہو ۔ بے شک یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں تباہ ہو کر رہیں گے
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ
اور باطل ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ۔ موسیٰ نے کہا: کیا بغیر اللہ کے میں تلاش کروں تمہارے لئے کوئی اور خدا حالانکہ اسی نے
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
فضیلت دی ہے تمہیں سارے جہانوں پر ۔ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعونیوں سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ
جو چکھاتے تھے تمہیں سخت عذاب، مارڈالتے تھے تمہارے فرزندوں کو اور زندہ چھوڑتے تھے
ع ۱۶ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى
تمہاری عورتوں کو، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۔ اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے
ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ
تیس رات کا اور مکمل کیا اسے دس مزید راتوں سے سو پوری ہوگئی اس کے رب کی میعاد چالیس راتیں،
وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَ
اور (طور پر جاتے وقت) کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا نائب رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا اور
لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَ
مت چلنا مفسدوں کے راستہ پر ۔ اور جب آئے موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر اور
كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ
گفتگو کی ان سے انکے رب نے (تو اس وقت) عرض کی: اے میرے رب ! مجھے دیکھنے کی قوت دے تاکہ میں تیری طرف دیکھ سکوں اللہ نے فرمایا تم ہرگز نہیں دیکھ سکتے مجھے البتہ
انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى
دیکھو اس پہاڑ کی طرف سو اگر یہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر تو تم بھی دیکھ سکوگے مجھے، پھر جب تجلی ڈالی

رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ

ان کے رب نے پہاڑ پر تو کر دیا اسے پاش پاش اور گر پڑے موسیٰ بے ہوش ہوکر ، پھر جب آپ کو ہوش آیا تو عرض کی:

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّىْ

پاک ہے تو(ہر نقص سے) میں توبہ کرتا ہوں تیری جناب میں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ

اے موسیٰ ! میں نے سرفراز کیا ہے تجھے تمام لوگوں پر اپنی پیغامبری سے اور اپنے کلام سے اور لے لو جو میں نے دیا ہے تمہیں

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ

اور ہوجاؤ شکرگزار بندوں سے ۔ اور ہم نے لکھ دی موسیٰ کے لئے تختیوں میں ہر چیز نصیحت پذیری

مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ

کے لئے اور (لکھ دی) تفصیل ہر چیز کی ، پھر (فرمایا) پکڑ لو اسے مضبوطی سے اور حکم دو اپنی قوم کو

يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۗ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ

کہ پکڑ لیں اس کی اچھی باتیں ، عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا (برباد شدہ) گھر۔ میں پھیر دوں گا

اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ وَاِنْ يَّرَوْا

اپنی نشانیوں سے ان لوگوں (کی توجہ) کو جو غرور کرتے پھرتے ہیں زمین میں ناحق ، اور اگر دیکھ لیں

كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

تمام نشانیوں کو (تو بھی) نہ ایمان لے آئیں ان پر، اور دیکھ بھی لیں راہ رشد و ہدایت تب بھی نہ بنائیں اسے

سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

(اپنا) راستہ ، اور اگر دیکھیں گمراہی کے راستہ کو (توجھٹ) بنالیں اسے (اپنی) راہ یہ (ساری غلط روی) اس لئے ہے کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور (ہمیشہ) رہے ان سے غفلت برتنے والے ۔ اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۗ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

اور آخرت کی ملاقات کو ضائع ہوگئے ان کے سارے اعمال ، کیا انہیں جزا دی جائے گی سوائے اس کے جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ ع ١٧/٦

کیا کرتے تھے ؟ (ہرگز نہیں) اور بنایا قوم موسیٰ نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد اپنے زیورات سے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ

ایک بچھڑا جو محض ڈھانچہ تھا اس سے گائے کی آواز آتی تھی ، کیا نہ دیکھا انہوں نے کہ وہ نہ بات کرسکتا ہے ان سے اور نہ انہیں ہدایت کی

سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ

وقف لازم

راہ بتا سکتا ہے، انہوں نے (خدا) بنالیا اسے اور وہ (بڑے) ظالم تھے ۔ اور جب وہ سخت پشیمان ہوئے

وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا

اور انہیں نظر آگیا کہ وہ (راہ راست سے) بھٹک گئے (تو) کہنے لگے کہ اگر نہ رحم فرماتا ہم پر ہمارا رب اور نہ بخش دیتا ہمیں

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ

تو ہم ضرور ہوجاتے نقصان اٹھانے والوں سے ۔ اور جب واپس آئے موسیٰ اپنی قوم کی طرف

غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ

خشمناک (اور) غمگین ہو کر (تو) بولے: (اے قوم!) بہت بری جانشینی کی ہے تم نے میری میرے بعد ، کیا تم نے جلد بازی کی

اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ

اپنے رب کے فرمان سے ، اور (غصہ سے) پھینک دیں تختیاں اور پکڑ لیا سر اپنے بھائی کا (اور) کھینچا اسے اپنی طرف ،

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ڮ

ہارون نے کہا: اے میری ماں جائے! اس قوم نے کمزور و بے بس بنا دیا مجھے اور قریب تھا کہ قتل کردیں مجھے

فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاۗءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾

سو نہ ہنساؤ مجھ پر دشمنوں کو اور نہ شمار کرو مجھے اس ظالم قوم کے ساتھ ۔

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

موسیٰ نے التجا کی: اے میرے رب! بخش دے مجھے اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہم کو اپنی رحمت میں اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے

ع الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

تمام رحم کرنے والوں سے ۔ بے شک جنہوں نے بنالیا بچھڑے کو معبود جلد ہی پہنچے گا انہیں غضب

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾

ان کے رب کی طرف سے اور رسوائی دنیا کی زندگی میں ، اور اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو ۔

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۡ اِنَّ

اور جنہوں نے کئے برے کام پھر توبہ کی اس کے بعد اور ایمان لائے ، بے شک

رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى

آپ کا رب اس کے بعد بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ۔ اور جب فرو ہوگیا موسیٰ (علیہ السلام)

الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ

کا غصہ تو اٹھا لیا ان تختیوں کو اور ان کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لئے

هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۔ اور چن لئے موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر آدمی ہمارے وعدۂ

لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ

ملاقات کے لئے ، پھر جب پکڑ لیا انہیں زلزلہ (کے جھٹکوں) نے تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو ہلاک کر دیتا انہیں

مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ

اس سے پہلے اور مجھے بھی ، کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں بوجہ اس (غلطی) کے جو کی (چند) احمقوں نے ہم سے، نہیں ہے یہ

اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ

مگر تیری آزمائش ، تو گمراہ کرتا ہے اس سے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے ، تو ہی ہمارا

وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ

کار فرما ہے بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ۔ اور لکھ دے ہمارے لئے

لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ

اس دنیا میں خیر و برکت اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے رجوع کیا ہے تیری طرف،

قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

اللہ نے فرمایا: میرا عذاب پہنچاتا ہوں میں اسے جسے چاہتا ہوں ، اور میری رحمت کشادہ ہے ہر

شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ

چیز پر ، سو میں لکھوں گا اس کو ان لوگوں کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ جو ہماری

هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ

نشانیوں پر ایمان لاتے ہیں ۔ (یہ وہ ہیں) جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو نبی امی ہے

الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ

جس (کے ذکر) کو وہ پاتے ہیں لکھا ہوا اپنے پاس تو رات میں اور انجیل میں،

يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ

وہ نبی حکم دیتا ہے انہیں نیکی کا اور روکتا ہے انہیں برائی سے اور حلال کرتا ہے ان کے لئے پاک چیزیں

وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ

اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں اور اتارتا ہے ان سے ان کا بوجھ اور (کاٹتا ہے) وہ زنجیریں جو جکڑے ہوئے

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا

تھیں انہیں، پس جو لوگ ایمان لائے اس (نبی امّی) پر اور تعظیم کی آپ کی اور امداد کی آپ کی اور پیروی کی

ع ١٩ النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝١٥٧ قُلْ يٰٓاَيُّهَا

اس نور کی جو اتارا گیا آپ کے ساتھ وہی (خوش نصیب) کامیاب و کامران ہیں ۔ آپ فرمایئے: اے

النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

لوگو! بےشک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف وہ اللہ جس کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

اور زمین کی، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ

جو نبی اُمّی ہے جو خود ایمان لایا ہے اللہ پر اور اس کے کلام پر اور تم پیروی کرو اس کی تاکہ

تَهْتَدُوْنَ ۝١٥٨ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ ۔ اور موسیٰ کی قوم سے ایک گروہ ہے جو راہ بتاتا ہے حق کے ساتھ اور اسی حق کے ساتھ

يَعْدِلُوْنَ ۝١٥٩ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ

عدل کرتا ہے ۔ اور ہم نے بانٹ دیا انہیں بارہ قبیلوں میں جو الگ الگ قومیں ہیں، اور ہم نے وحی بھیجی

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

موسیٰ کی طرف جب پانی طلب کیا آپ سے آپ کی قوم نے (ہم نے وحی کی) کہ مارو اپنے عصا سے اس پتھر کو،

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے، جان لیا ہر ایک گروہ نے

مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ

اپنا اپنا گھاٹ، اور ہم نے سایہ کردیا ان پر بادل کا اور ہم نے اتارا ان پر من و

السَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ

سلوٰی، (اور فرمایا) کھاؤ ان پاک چیزوں کو جو ہم نے دی ہیں تمہیں ، اور نہیں ظلم کیا انہوں نے ہم پر بلکہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے ۔ اور جب کہا گیا انہیں کہ آباد ہو جاؤ اس شہر میں

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور کھاؤ اس سے جہاں سے چاہو اور کہو (اے کریم) بخش دے ہمیں اور داخل ہو دروازہ سے جھکتے ہوئے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم بخش دیں گے تمہاری خطائیں (اور) زیادہ دیں گے احسان کرنے والوں کو ۔ تو بدل ڈالی

ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا

جنہوں نے ظلم کیا تھا ان سے بات خلاف اس کے جو کہی گئی تھی انہیں تب ہم نے بھیج دیا ان پر عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ ع ۲۰

آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ ظلم کیا کرتے تھے ۔ اور پوچھو ان سے حال اس بستی کا جو آباد تھی

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ وقف لازم

ساحل سمندر پر ، جب کہ وہ حد سے بڑھنے لگے ہفتہ (کے حکم کے بارے) میں جب آیا کرتیں

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ معانقة

ان کے پاس ان کی مچھلیاں ان کے ہفتہ کے دن پانی پر تیرتی ہوئیں اور جو دن ہفتہ کا نہ ہوتا تو وہ نہ آتیں ان کے پاس،

كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ النصف

اس طرح (بے دھڑک) ہم نے آزمائش میں ڈالا انہیں بہ سبب اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے ۔ اور جب کہا ایک گروہ نے ان میں سے کہ تم کیوں

لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

نصیحت کرتے ہو اس قوم کو ، اللہ جنہیں ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں عذاب دینے والا ہے سخت عذاب،

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا

انہوں نے کہا تاکہ معذرت پیش کرسکیں تمہارے رب کے دربار میں (کہ ہم نے اپنا فرض ادا کردیا) اور شاید وہ ڈرنے لگیں ۔ پھر جب انہوں نے فراموش کردی جو انہیں نصیحت کی گئی تھی

بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

(تو) ہم نے نجات دے دی انہیں جو روکتے تھے برائی سے اور پکڑلیا ہم نے ان کو جنہوں نے

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ

ظلم کیا برے عذاب سے ، بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے ۔ پھر جب انہوں نے سرکشی کی

مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٔيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ

جس سے وہ روکے گئے تھے ہم نے حکم دیا انہیں کہ بن جاؤ بندر راندے ہوئے ۔ اور یاد کرو جب اعلان کر دیا

رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ

آپ کے رب نے کہ ضرور بھیجتا رہے گا ان پر روز قیامت تک ایسے (جابر) جو چکھائیں گے انہیں برا

الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَ

عذاب ، بےشک آپ کا رب جلدی عذاب دینے والا ہے اور بےشک وہ غفور رحیم (بھی) ہے ۔ اور

قَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ

ہم نے بانٹ دیا انہیں زمین میں کئی گروہوں میں ، ان میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اور

ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾

طرح ہیں اور ہم نے آزمایا انہیں نعمتوں اور تکلیفوں کے ساتھ تاکہ وہ (اللہ تعالیٰ) کی طرف رجوع کریں۔

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ

پھر جانشین بنے ان کے بعد وہ ناخلف جو وارث ہوئے کتاب کے وہ لیتے ہیں مال

هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ

اس دنیا کا اور (بایں ہمہ) کہتے ہیں کہ ضرور بخش دیا جائے گا ہمیں ، اور اگر آجائے ان کے پاس اور مال اس جیسا

يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا

تو لے لیں اسے بھی ، کیا نہیں لیا گیا تھا ان سے پختہ وعدہ کتاب میں کہ نہ منسوب کریں

عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اللہ کی طرف کوئی بات سوائے حق کے اور پڑھ لیا انہوں نے جو کتاب میں تھا ، اور دارِ آخرت بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

ان کے لئے جو متقی ہیں ، تو کیا تم (اتنا) بھی نہیں سمجھتے ۔ اور جنہوں نے مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾

کتاب کو اور قائم کیا نماز کو ، بےشک ہم ضائع نہیں کریں گے اجر اصلاح کرنے والوں کا۔

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ

اور جب ہم نے اٹھایا پہاڑ ان کے اوپر اس طرح گویا وہ سائبان ہے اورخیال کرنے لگے کہ وہ ضرور گر پڑے گا ان پر ،

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۲۱ ۱۱

ہم (نے کہا) پکڑلو جو ہم نے دیا ہے تمہیں (پوری) قوت سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

اور (اے محبوب!) یاد کرو جب نکالا آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو اور

اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ معانقہ ۷

گواہ بنا دیا خود ان کو ان کے نفسوں پر (اور پوچھا) ، کیا میں نہیں ہوں تمہارا رب ؟ سب نے کہا بیشک تو ہی ہمارا رب ہے ہم نے گواہی دی

اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ لا اَوْ تَقُوْلُوْٓا

(یہ اس لئے ہوا) کہ کہیں تم یہ نہ کہو روز حشر کہ ہم تو اس سے بےخبر تھے ، یا یہ نہ کہو

اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ

کہ شرک تو صرف ہمارے باپ دادا نے کیا تھا (ہم سے) پہلے اور ہم تو تھے ان کی اولاد ان کے بعد ،

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

تو کیا تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس شرک کی وجہ سے جو کیا تھا باطل پرستوں نے ۔ اور اسی طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں نشانیاں

وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا

تاکہ وہ (ان میں غور کریں) اور کفر سے باز آجائیں ۔ اور پڑھ سنایئے انہیں حال اس کا جسے دیا ہم نے (علم) اپنی آیتوں کا

فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ

تو وہ کترا کر نکل گیا ان سے تب پیچھے لگ گیا اس کے شیطان تو ہو گیا وہ گمراہوں میں ۔ اور اگر

شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ

ہم چاہتے تو بلند کر دیتے اس کا رتبہ ان آیتوں کے باعث لیکن وہ تو جھک گیا پستی کی طرف اور پیروی کرنے لگا اپنی خواہش کی ،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ

تو اس کی مثال کتے جیسی ہے ، اگر تو حملہ کرے اس پر تب بھی ہانپے اور اگر تو اسے چھوڑ دے

يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ

تب بھی ہانپے ، یہ حال ہے ان لوگوں کا جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو ، آپ سنائیں (انہیں)

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٧٦﴾ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ 14
یہ قصہ شاید وہ غوروفکر کرنے لگیں - بہت بری کہاوت ہے اس قوم کی جنہوں نے جھٹلایا
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
ہماری آیتوں کو اور (وہ) اپنی ہی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے - جسے ہدایت بخشے اللہ تعالیٰ سو وہی
الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ
ہدایت یافتہ ہے ، اور جنہیں گمراہ کردے تو وہی نقصان اٹھانے والے ہیں - اور بے شک
ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا
ہم نے پیدا کیے جہنم کے لئے بہت سے جن اور انسان ان کے دل (تو) ہیں لیکن
يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۘ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۘ وَلَهُمْ اٰذَانٌ
وہ سمجھتے نہیں ان سے ، اور ان کی آنکھیں تو ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ان سے، اور ان کے کان تو ہیں
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ
لیکن وہ سنتے نہیں ان سے ، وہ حیوانوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ، یہی لوگ تو
الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا
غافل (وبے خبر) ہیں - اور اللہ ہی کے لئے ہیں نام اچھے سو پکارو اسے انہیں ناموں سے ، اور چھوڑ دو
الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾
انہیں جو کجروی کرتے ہیں اس کے ناموں میں ، انہیں سزا دی جائے گی جو کچھ وہ کیا کرتے تھے -
ع ۲۲ ۱۲ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ ع وَ
اور ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ایک امت ہے جو راہ دکھاتی ہے حق کے ساتھ اور حق کے ساتھ ہی عدل و انصاف کرتی ہے - اور
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ ۚ
جنہوں نے تکذیب کی ہماری آیتوں کی تو ہم آہستہ آہستہ پستی میں گرادیں گے انہیں اس طرح کہ انہیں علم تک نہ ہوگا-
وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۫ مَا
اور میں مہلت دیتا ہوں انہیں - بیشک میری خفیہ تدبیر بہت پختہ ہے - کیا اب تک نہیں غوروفکر کیا انہوں نے - ان
بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا
کے صاحب پر تو جنون کا ذرا اثر نہیں ، نہیں ہے وہ مگر کھلم کھلا ڈرانے والا - کیا انہوں نے غور سے نہیں دیکھا

4B

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

آسمانوں اور زمین کی وسیع مملکت میں اور (اس میں) جو چیز پیدا فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے

وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ

اور اس میں کہ شاید نزدیک آگئی ہو ان کی مقررہ میعاد، تو کس بات پر

بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ

وہ اس (قرآن) کے بعد ایمان لے آئیں گے۔ جسے گمراہ کر دے اللہ تعالیٰ تو نہیں کوئی ہدایت دینے والا اسے، وہ رہنے دیتا ہے انہیں

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ

کہ اپنی گمراہی میں بھٹکتے رہیں۔ وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے قیامت کے متعلق کہ کب ہوگا اس کا وقوع،

قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘؔ ثَقُلَتْ فِي وقف لازم وقف منزل

آپ کہیے کہ اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے، نہیں ظاہر کرے گا اسے اپنے وقت پر مگر وہی، یہ (حادثہ) بہت گراں ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

آسمانوں اور زمین میں، نہ آئے گی تم پر مگر اچانک، وہ پوچھتے ہیں آپ سے گویا آپ

حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوب تحقیق کر چکے ہیں، اس کے متعلق آپ فرمائیے: اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ

جانتے ۔ آپ کہیے: نہیں میں مالک ہوں اپنے آپ کے لئے نفع کا اور نہ ضرر کا، مگر جو چاہے

اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚۛ وَمَا معانقة ٨

اللہ تعالیٰ، اور اگر میں (تعلیم الٰہی کے بغیر) جان لیتا غیب کو تو خود ہی بہت جمع کر لیتا خیر سے، اور نہ

مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع ع ٢٣ ١٤

پہنچتی مجھے کوئی تکلیف، نہیں ہوں میں مگر ڈرانے والا (نافرمانوں کو) اور خوشخبری سنانے والا اس قوم کو جو ایمان لائی ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وہ (خدا ہے) جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک نفس سے اور بنایا اس سے اسکا جوڑا

لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ

تاکہ اطمینان حاصل کرے اس (جوڑے) سے، پھر جب مرد ڈھانپ لیتا ہے عورت کو تو حاملہ ہو جاتی ہے ہلکے سے حمل سے پھر چلتی پھرتی رہتی ہے

بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

اسکے ساتھ پھرے، جب وہ بوجھل ہو جاتی ہے تو دعا مانگتے ہیں (میاں بیوی) اللہ سے جوان کا رب ہے کہ اگر تو عنایت فرمائے ہمیں تندرست لڑکا تو ہم ضرور ہو جائیں گے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ

(تیرے) شکر گذار بندوں سے ۔ پس جب اللہ عطا کرتا ہے انہیں تندرست لڑکا تو دونوں بناتے ہیں اللہ کے ساتھ شریک اس میں

اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ

جو اس نے انہیں دیا، تو بلند و برتر ہے اللہ ان سے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں ۔ کیا وہ شریک بناتے ہیں اسے جس نے پیدا نہیں کی

شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ

کوئی چیز اور وہ خود پیدا کئے گئے ہیں ۔ اور وہ نہیں طاقت رکھتے ان کو مدد پہنچانے کی اور نہ اپنی آپ

يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ

مدد کرسکتے ہیں ۔ اور اگر تو بلائے انہیں ہدایت کی طرف تو نہ پیروی کریں گے تمہاری، یکساں ہے

عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تمہارے لئے خواہ تم بلاؤ انہیں یا تم خاموش رہو ۔ (اے کفار) بے شک وہ جنہیں تم پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

اللہ کے سوا بندے ہیں تمہاری طرح تو پکارو انہیں پس چاہیئے کہ قبول کریں تمہاری

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ

پکار کو اگر تم سچے ہو ۔ کیا ان کے پاؤں ہیں چلتے ہیں وہ جن کے ساتھ یا کیا ان کے ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ

پکڑتے ہیں وہ جن کے ساتھ یا کیا ان کی آنکھیں ہیں دیکھتے ہیں جن سے یا کیا ان کے کان ہیں

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

وہ سنتے ہیں جن کے ساتھ، آپ کہیئے پکارو اپنے شریکوں کو پھر سازش کرو میرے خلاف اور مت مہلت دو مجھے۔

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

یقیناً میرا حمایتی اللہ ہے جس نے اتاری یہ کتاب اور وہ حمایت کیا کرتا ہے نیک بندوں کی ۔

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَ

اور جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا وہ طاقت نہیں رکھتے تمہاری امداد کی اور

لَآ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنۡ تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى لَا يَسۡمَعُوۡا

نہ اپنی ہی مدد کرسکتے ہیں - اور اگر تم بلاؤ انہیں ہدایت کی طرف تو وہ نہ سنیں گے ،

وَتَرٰٮهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ وَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الۡعَفۡوَ وَاۡمُرۡ

اور تو دیکھے گا انہیں کہ دیکھ رہے ہیں تیری طرف حالانکہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا۔ قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے) اورحکم دیجئے

بِالۡعُرۡفِ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ

نیک کاموں کا اور رخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے - اور اگر پہنچے آپ کو

الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۰۰﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

شیطان کی طرف سے ذراسا وسوسہ تو فوراً پناہ مانگیے اللہ سے ، بےشک وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے - بےشک وہ لوگ

اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ

جو تقویٰ اختیار کئے ہیں جب چھوتا ہے انہیں کوئی خیال شیطان کی طرف سے تو وہ (خدا کو) یاد کرنے لگتے ہیں تو فوراً ان کی

مُّبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۱﴾ ۚ وَاِخۡوَانُهُمۡ يَمُدُّوۡنَهُمۡ فِى الۡغَىِّ ثُمَّ لَا يُقۡصِرُوۡنَ ﴿۲۰۲﴾

آنکھیں کھل جاتی ہیں - اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں شیطان کھینچ لے جاتے ہیں انہیں گمراہی میں پھر (انہیں گمراہ کرنے میں) وہ کوتاہی نہیں کرتے

وَاِذَا لَمۡ تَاۡتِهِمۡ بِاٰيَةٍ قَالُوۡا لَوۡلَا اجۡتَبَيۡتَهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوۡحٰٓى

اور (اے محبوب!) جب آپ نہیں لاتے ان کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں کیوں نہ بنالیا تم نے خود اسے ، فرمایئے میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو وحی کی جاتی ہے

اِلَىَّ مِنۡ رَّبِّىۡ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ

میری طرف میرے رب سے ، یہ روشن دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہیں اس قوم کے لئے

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ

جو ایمان لاتی ہے - اور جب پڑھا جائے قرآن (مجید) تو کان لگا کر سنو اسے اور چپ ہو جاؤ تاکہ تم پر

تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۴﴾ وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ فِىۡ نَفۡسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيۡفَةً وَّدُوۡنَ

رحمت کی جائے - اور یاد کرو اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی کرتے ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اور زبان سے بھی

الۡجَهۡرِ مِنَ الۡقَوۡلِ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ وَلَا تَكُنۡ مِّنَ

چلائے بغیر (یوں یاد کرو) صبح کے وقت بھی اور شام کے وقت بھی اور نہ ہو جاؤ (یاد الٰہی سے)

الۡغٰفِلِيۡنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ عِنۡدَ رَبِّكَ لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ

غافل رہنے والوں سے - بےشک جو مقرب ہیں تیرے رب کے وہ تکبر نہیں کیا کرتے

عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ع ﴿٢٠٦﴾ السجدة

اس کی عبادت سے اور پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اس کی اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۔

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ ٨ مَدَنِيَّةٌ ٨٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٧٥ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

سورۂ انفال مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۔ اس کی ۷۵ آیات اور ۱۰ رکوعات ہیں

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا

دریافت کرتے ہیں آپ سے غنیمتوں کے متعلق، آپ فرمائیے: غنیمتوں کے مالک اللہ اور رسول ہیں، پس ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ تعالیٰ سے اور اصلاح کرو اپنے باہمی معاملات کی اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

ایمان دار ہو ۔ صرف وہی سچے ایماندار ہیں کہ جب ذکر کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کا تو کانپ اٹھتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ

ان کے دل اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر اللہ کی آیتیں تو یہ بڑھا دیتی ہیں ان کے ایمان کو اور صرف اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾

وہ بھروسہ رکھتے ہیں ۔ (اور) جو صحیح صحیح ادا کرتے ہیں نماز کو، نیز اس سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے رہتے ہیں،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ

یہی لوگ مومن ہیں، انہی کے لئے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور

مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٤﴾ ۚ كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ

بخشش ہے اور باعزت روزی ۔ جس طرح نکال لایا آپ کو آپ کا رب آپ کے گھر سے

بِالْحَقِّ ۪ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ﴿٥﴾ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ

حق کے ساتھ اور بے شک اہل ایمان کا ایک گروہ (اس کو) ناپسند کرنے والا تھا، جھگڑ رہے تھے آپ سے

فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ

سچی بات میں اس کے بعد کہ وہ واضح ہو چکی تھی گویا وہ ہانکے جا رہے تھے موت کی طرف درانحالیکہ

يَنْظُرُوْنَ ؕ ﴿٦﴾ وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ

وہ (موت کو) دیکھ رہے ہیں ۔ اور یاد کرو جب وعدہ فرمایا تم سے اللہ نے ایک کا ان دو گروہوں سے کہ وہ تمہارے لئے ہے

وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ

اور تم پسند کرتے تھے کہ نہتہ گروہ تمہارے حصہ میں آئے اور اللہ چاہتا تھا کہ

يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ

حق کو حق کردے اپنے ارشادات سے اور کاٹ دے کافروں کی جڑ تاکہ ثابت کر دے حق کو اور

يُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ

مٹادے باطل کو اگرچہ ناپسند کریں (اس کو) عادی مجرم ۔ یاد کرو جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

تو سن لی اس نے تمہاری فریاد (اورفرمایا) یقیناً میں مدد کرنے والا ہوں تمہاری ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ جوپے درپے آنے والے ہیں ۔

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

اورنہیں بنایا فرشتوں کے نزول کو اللہ نے مگر ایک خوشخبری اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل ، اور نہیں ہے مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۧ ﴿۱۰﴾ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ ع ١٠/١ ١٥

مگر اللہ کی طرف سے ، بےشک اللہ (تعالیٰ) بہت غالب ہے حکمت والا ہے ۔ یاد کرو جب اللہ نے ڈھانپ دیا تمہیں

اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ

غنودگی سے تاکہ باعث تسکین ہو اس کی طرف سے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی تاکہ پاک کردے تمہیں اس سے اور

يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

دور کردے تم سے شیطان کی نجاست اور مضبوط کردے تمہارے دلوں کو اور جمادے

بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿۱۱﴾ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

اس سے تمہارے قدموں کو ۔ یاد کرو جب وحی فرمائی آپ کے رب نے فرشتوں کی طرف کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ثابت قدم رکھو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا

ایمان والوں کو ، میں ڈال دوں گا کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب سو تم مارو

فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ﴿۱۲﴾ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا

(ان کی) گردنوں کے اوپر اور چوٹ لگاؤ ان کے ہر بند پر ۔ یہ حکم اس لئے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اللہ کی اور اس کے رسول کی ، اور جو مخالفت کرتا ہے اللہ کی اور اس کے رسول کی تو بیشک اللہ سخت

الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكٰفِرِينَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

عذاب دینے والا ہے ۔ (اے حق کے دشمنو!) یہ سزا ہے پس چکھو اسے نیز (یاد رکھو) کافروں کے لئے آتش (جہنم) کا عذاب بھی ہے ۔

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا

اے ایمان والو ! جب تم مقابلہ کرو کافروں کے لشکر جرار سے تو مت

تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا

پھیرنا ان کی طرف (اپنی) پیٹھیں ۔ اور جو پھیرے گا ان کی طرف اس روز اپنی پیٹھ بجز اس صورت کے کہ پینترا بدلنے والا ہو

لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ وَ

لڑائی کے لئے یا پلٹ کر آنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف تو وہ مستحق ہوگا اللہ کے غضب کا اور

مَأْوٰهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اس کا ٹھکانا جہنم ہے ، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے ۔ پس تم نے نہیں قتل کیا انہیں بلکہ اللہ نے

قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ

قتل کیا انہیں اور (اے محبوب!) نہیں پھینکی آپ نے (وہ مشت خاک) جب آپ نے پھینکی بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکی ، تاکہ احسان فرمائے

الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَ

مومنوں پر اپنی جناب سے بہترین احسان ، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے ۔ یہ تو ہوا اور

أَنَّ اللّٰهَ مُوهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ

بلاشبہ اللہ کمزور کرنے والا ہے کفار کے مکروفریب کو ۔ (اے کفار!) اگر تم فیصلہ کے طلب گار تھے تو (لو)

جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَإِنْ تَعُودُوا

آگیا تمہارے پاس فیصلہ ، اور اگر تم (اب بھی) باز آجاؤ تو وہ بہتر ہے تمہارے لئے ، اور اگر تم پھر شرارت کروگے

نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ

تو ہم پھر سزا دیں گے ، اور نہ فائدہ پہنچائے گی تمہیں تمہاری جماعت کچھ بھی چاہے اس کی تعداد بہت زیادہ ہو اور یقیناً اللہ تعالیٰ

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

اہل ایمان کے ساتھ ہے ۔ اے ایمان والو ! اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

اور نہ روگردانی کرو اس سے حالانکہ تم سن رہے ہو ۔ اور نہ بن جانا ان لوگوں کی طرح

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ

جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔ بے شک سب جانوروں سے بدتر

اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ

اللہ کے نزدیک وہ بہرے گونگے (انسان) ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ۔ اور اگر جانتا اللہ تعالیٰ ان میں

خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾

کوئی خوبی تو انہیں ضرور سنا دیتا، اور اگر سنا دیتا انہیں (قبول حق کے استعداد کے بغیر) تو وہ پیٹھ پھیر دیتے روگردانی کرتے ہوئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ

اے ایمان والو ! لبیک کہو اللہ اور (اس کے) رسول کی پکار پر جب وہ رسول بلائے تمہیں

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ

اس امر کی طرف، جو زندہ کرتا ہے تمہیں ، اور خوب جان لو کہ اللہ (کا حکم) حائل ہو جاتا ہے انسان

وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا

اور اس کے دل (کے ارادوں) کے درمیان بیشک اسی کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے ۔ اور ڈرتے رہو اس فتنہ سے (جو اگر برپا ہو گیا تو) نہ

تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ

پہنچے گا صرف انہیں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے ، اور خوب جان لو کہ

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ

اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے ۔ اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے

مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

کمزور اور بے بس سمجھے جاتے تھے ملک میں (ہروقت) ڈرتے رہتے تھے کہ کہیں اچک نہ لے جائیں تمہیں

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ

لوگ پھر اللہ نے پناہ دی تمہیں اور طاقت بخشی تمہیں اپنی نصرت سے اور عطا کیں تمہیں پاکیزہ چیزیں

الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا

تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ ۔ اے ایمان والو ! نہ خیانت کرو

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوْٓا

اللہ اور رسول سے اور نہ خیانت کرو اپنی امانتوں میں اس حال میں کہ تم جانتے ہو ۔ اور خوب جان لو کہ

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

تمہارے مال اور تمہاری اولاد (سب) آزمائش ہے اور بے شک اللہ اسی کے پاس اجر

عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ ع ٣ ٩ ١٧

عظیم ہے - اے ایمان والو ! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے تو وہ پیدا کر دے گا

فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

تم میں حق وباطل میں تمیز کی قوت اور ڈھانپ دے گا تم سے تمہارے گناہ اور بخش دے گا تمہیں ، اور اللہ بڑے فضل

الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ

(وکرم) والا ہے - اور یاد کرو جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے بارے میں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تھا تا کہ آپ کو قید کردیں یا آپ کو شہید کردیں یا

يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ

آپ کو جلا وطن کر دیں ، وہ بھی خفیہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا ، اور اللہ سب سے بہتر

الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ

خفیہ تدبیر کرنے والا ہے۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتے ہیں (اجی رہنے دو) سن لیا ہم نے اگر

نَشَاۗءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَ

ہم چاہیں تو کہہ لیں ایسی آیتیں ، نہیں ہیں یہ مگر کہانیاں اگلے لوگوں کی - اور

اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

جب انہوں نے کہا اے اللہ ! اگر ہو یہی (قرآن) سچ تیری طرف سے تو برسا

عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا

ہم پر پتھر آسمان سے اور لے آ ہم پر درد ناک عذاب - اور نہیں

كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

ہے اللہ تعالیٰ کہ عذاب دے انہیں حالانکہ آپ تشریف فرما ہیں ان میں ، اور نہیں ہے اللہ تعالیٰ عذاب دینے والا انہیں

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ

حالانکہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں ۔ (مکہ سے آپ کی ہجرت کے بعد) اب کیا وجہ ہے ان کے لئے کہ نہ عذاب دے انہیں اللہ حالانکہ وہ

يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَاۗءَهٗ ۭ اِنْ

روکتے ہیں (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے اور نہیں ہیں وہ اس کے متولی اس کے ،

اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا

متولی تو صرف پرہیز گار لوگ ہیں لیکن ان کی اکثریت اس حقیقت کو نہیں جانتی - اور نہیں

كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا

تھی ان کی نماز خانہ کعبہ کے پاس بجز سیٹی اور تالی بجانے کے، سو چکھو

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ

اب عذاب بوجہ اس کے کہ تم کفر کیا کرتے تھے - بے شک کافر خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ

اپنے مال تاکہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے اور یہ آئندہ بھی (اسی طرح) خرچ کریں گے پھر

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

ہوجائے گا یہ خرچ کرنا ان کے لئے باعث حسرت وافسوس پھر وہ مغلوب کر دیئے جائیں گے ، اور جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ دوزخ کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ

اکٹھے کئے جائیں گے تاکہ الگ کر دے اللہ تعالیٰ ناپاک کو پاک سے اور رکھ دے سب ناپاکوں کو

بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ

ایک دوسرے کے اوپر پھر اکٹھا کردے ان سب کو پھر ڈال دے اس مجموعہ کو جہنم میں یہی لوگ ہیں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ ع ۹ ۱۸

جو نقصان اٹھانے والے ہیں - فرمادیجئے کافروں کو کہ اگر وہ (اب بھی) باز آجائیں تو بخش دیا جائے گا

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

انہیں جو ہوچکا ، اور اگر وہ (پہلے کرتوت) دہرائیں تو گزر چکا ہے (ہمارا) طریقہ پہلے (نافرمانوں) کے ساتھ -

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اور (اے مسلمانو!) لڑتے رہو ان سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فساد اور ہوجائے دین پورے کا پورا اللہ کے لئے،

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا

تو پھر اگر وہ باز آجائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ جو کچھ وہ کرتے ہیں اسے خوب دیکھنے والا ہے - اور اگر وہ روگردانی کریں

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ تمہارا کارساز ہے، وہ کیا ہی بہترین کارساز ہے اور کتنا بہترین مددگار ہے -